از عدالت اعظمیٰ

ہوشیار پور سنٹرل کواپریٹو بینک لمیٹڈ۔

بنام

انکم ٹیکس کے کمشنر، شملا۔

(ایس کے داس، ایم ہدایت اللہ، اور جے سی شاہ، جسٹسز)

آمدنی ٹیکس-امداد باہمی سماج-غیراراکین کے ساتھ کاروبار میں کمائے گئے منافع-کیا ٹیکس سے مستثنیٰ-آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1921 (1921 کا IX) دفعہ 60 نوٹیفکیشن۔

ٹیکس دہندہ بینک، جو ایک کوامدادِ باہمی تھی، رجسٹرار آف کوآپریٹو سوسائٹیوں کی منظوری سے محدود شدہ اجناس کا کاروبار کرتا تھا اور منافع کماتا تھا۔اس نے دعوی کیا کہ یہ منافع ایف۔ ڈی۔ (سی۔آر۔) نوٹیفکیشن آر۔ڈی آئی ایس نمبر 291، 25/t مورخہ 25 اگست 1925، جیسا کہ بعد میں ترمیم کی گئی، تحت دفعہ 60 آمدنی ٹیکس ایکٹ جاری کی گئی۔اس نوٹیفکیشن نے " کسی بھی کوامدادِ باہمی سماج کا منافع" کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا۔محکمہ کے لیے یہ زور دیا گیا کہ یہ الفاظ جو کہ بطورِ امدادِ باہمی سماج کی طرف سے اپنے کاروبار میں خالص کوامدادِ باہمی سماج کے طور پر کیے گئے منافع کا حوالہ دیتے ہیں، یعنی کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1912 کے چاروں کونوں میں اپنے اراکین کے ساتھ، اور اس کے تحت بنائے گئے ضمنی قوانین۔

قرار دیا گیا، کہ مذکورہ منافع ٹیکس سے مستثنیٰ تھے۔نوٹیفکیشن کے الفاظ اتنے وسیع تھے کہ غیراراکین کے ساتھ لین دین میں کوآپریٹو سوسائٹی کے کاروبار کے منافع کو بھی شامل کیا گیا۔یہ ہمیشہ مناسب حکومت کے لیے کھلا تھا کہ وہ کسی سوسائٹی کو اپنے کاروباری کاموں کو اپنے اراکین کے علاوہ دوسرے افراد کے ساتھ تجارت تک بڑھانے کی اجازت دے۔ایک بار جب اس طرح کی توسیع ہوئی تو نوٹیفکیشن کے عام الفاظ میں اس طرح کے کاروبار سے سوسائٹی کے منافع میں کمی واقع ہوئی اور اس کے لیے استثنیٰ کو منفی کرنے کے لیے ایک قیاس شدہ بنیادی ارادے سے زیادہ ضرورت تھی۔

دی مدراس سنٹرل اربن بینک لمیٹڈ بنام. کمشنر آف انکم ٹیکس، (1929) آئی ایل آر۔ 52 مدراس۔640، ایف۔بی۔، دی مدراس صوابائی امداد باہمی بینک لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، (1933)۔آئی۔ایل۔آر۔56 مدراس۔837 ایف بی اور کمشنر انکم ٹیکس، برما کمشنر بنام دی بنگالی اربن کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی لمیٹڈ، (1933) انکم ٹیکس، آئی ایل آر 11,ran۔521، ممتاز کیا گیا۔

شہری اپیل کا دائرہ اختیار: 1955 کی سول اپیل نمبر 238۔

سول ریفرنس نمبر 3 / 1952 میں پنجاب ہائی کورٹ کے 27 مئی 1953 کے فیصلے اور حکم سے اپیل۔

دیوا سنگھ رندھاوا اور کے ایل مہتا، اپیل کنندہ کی طرف سے۔

جوابدہندہ کی طرف سے ہندوستان کے اٹارنی جنرل ایم سی سیتلواڈ، کے این راج گوپال شاستری اور ڈی گپتا۔

2 اگست 1960۔ عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ہدایت اللہ جسٹس کے ذریعے فیصلہ دیا گیا:

پنجاب ہائی کورٹ کے فیصلے اور حکم کے خلاف یہ ایک اپیل ہے جس کے تحت عدالت کا سند زیر دفع (2)A 66 ہندوستانی انکم ٹیکس ایکٹ اجراء کیا گیا،

جسے اس کے بعد بینک کہا جاتا ہے، اپیل کنندہ ہے، اور انکم ٹیکس کمشنر شملہ مدعا علیہ ہے۔ تشخیص کے سالوں 1948.49 اور 1949-50 کے لیے، انکم ٹیکس افسر نے بینک کی تشخیص میں کچھ آمدنی شامل کی تھی جو بینک کو چینی، کپڑے، مٹی کے تیل وغیرہ جیسی محدود اشیاء کی تجارت سے ہونے والے منافع کے طور پر جمع ہوئی تھی، جس میں بینک کو تجارت کرنے کی اجازت دی گئی تھی، 28 ستمبر 1954 کے ایک خط میں رجسٹرار آف کوآپریٹو سوسائٹیوں منظوری کے ساتھ۔ بینک نے دفعہ 60 کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کا دعوی کیا۔ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 60، لیکن اس دلیل کو قبول نہیں کیا گیا۔ اپیل پر، اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے اس فیصلے کو الٹ دیا، جسے مزید اپیل پر، اپیلٹ ٹریبونل، دہلی برانچ نے الٹ دیا۔ تاہم، اپیلٹ ٹریبونل نے

اور مندرجہ ذیل سوال کو 66(1) انکم ٹیکس ایکٹ 1960 کے تحت ہائی کورٹ کو بھیجا: "جہاں کوئی کوآپریٹو بینک مستند کوآپریٹو تعلقات کی خصوصی اجازت سے چینی اور مرکزی معیاری کپڑے کا سودا کرتا ہے اور ایسی سرگرمیوں سے آمدنی حاصل کرتا ہے، کیا ایسا آئٹم 2 کے تحت ٹیکس سے مستثنی ہے۔ نہیں۔ 291-.I. T/25 مورخہ 25 اگست 1925، جیسا کہ شملہ نے بعد میں ترمیم کی (انکم ٹیکس جلد، 10 واں ایڈیشن، حصہ دوم، صفحات 257-258)؟"

عدالتِ عالیہ نے بینک کے خلاف سوال کا جواب دیا، لیکن کیس کو اس عدالت میں اپیل

کے لیے موزوں قرار دیا، اور اس لیے یہ اپیل۔ یہ ہر طرف سے تسلیم کیا جاتا ہے کہ منافع کوآپریٹو سوسائٹیوں کے رجسٹرار کی منظوری سے بعض اشیا کی تجارت سے حاصل کیا گیا تھا۔ ان منافع کی مقدار اور طریقہ۔ بنائے گئے تھے، تنازعہ میں نہیں ہیں۔ اس اپیل میں مختصر سوال یہ ہے کہ کیا نوٹیفکیشن کے ذریعے دی گئی چھوٹ کیس کا احاطہ کرتی ہے۔ نوٹیفکیشن مندرجہ ذیل ہے:

" آمدنی کل آمدنی میں شامل ہے لیکن انکم ٹیکس اور سپر ٹیکس دونوں سے مستثنیٰ ہے:

آمدنی کی درج ذیل کلاسیں مذکورہ ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس سے نکالی جائیں گی، لیکن مذکورہ ایکٹ کے مقاصد کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی کل آمدنی کا تعین کرنے میں اس کو مدنظر رکھا جائے گا:

1......

.2 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1912 (1912 کا II)، بمبئی کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1925 (1925 کا بمبئی ایکٹ VII)، برما کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1927 (1927 کا برما ایکٹ VI) یا مدراس کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1932 (1932 کا مدراس ایکٹ VI) کے تحت رجسٹرڈ ہونے والے کسی بھی کوآپریٹو سوسائٹی کے علاوہ کسی بھی کوآپریٹو سوسائٹی کے منافع یا ایسی سوسائٹی کے اراکین کو اس طرح کے منافع سے موصول ہونے والی دیگر ادائیگیاں۔

وضاحت: اس مقصد کے لیے کوآپریٹو سوسائٹی کے منافع میں کوئی آمدنی، منافع یا منافع شامل نہیں سمجھا جائے گا: (i)(a) نوعیت کی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری 1960 انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کے سیکشن 8 میں مذکور، یا (b) اس ایکٹ کے سیکشن 9 میں مذکور نوعیت کی جائیداد؛ سنٹرل کوآپریٹو

(ii) منافع، یا بینک لمیٹڈ (iii) انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کے سیکشن 12 میں دیگر ذرائع۔

انکم ٹیکس افسر کے کمشنر نے مؤقف اختیار کیا کہ بینک کی طرف سے انکم ٹیکس سے حاصل ہونے والے منافع کوآپریٹو وینچر میں نہیں بلکہ باہر والوں کے ساتھ تجارت سے حاصل ہونے والے منافع تھے، اور یہ کہ اس لیے نوٹیفکیشن کے پیراگراف 2 میں ان کا احاطہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی مؤقف اختیار کیا کہ یہ آمدنی وضاحت کے آئٹم (iii) میں مذکور "دیگر ذرائع" کے اندر آتی ہے۔ اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے فیصلہ دیا کہ یہ امدادِ باہمی سماج کے منافع تھے، اور پیرا 2 کے اندر تھے، اور اس لیے ٹیکس سے مستثنیٰ تھے۔ ٹریبونل اور ہائی کورٹ دونوں نے پیرا 2 کے حوالے سے انکم ٹیکس افسر کی استدلال کو قبول کر لیا، لیکن ہائی کورٹ نے اس بارے میں کوئی رائے ظاہر نہیں کی کہ وضاحت کا تیسرا آئٹم کیس پر لاگو ہوتا ہے یا نہیں۔

ہم سے پہلے، محکمہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل اٹارنی جنرل نے اپنا مقدمہ وضاحت پر نہیں رکھا، اوراس کے بارے میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔تاہم، یہ ذکر کیا جاسکتا ہے کہ "وہاں کے دیگر ذرائع میں اسکیم کا حوالہ ہے۔دفعہ 6 انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، اور کسی بھی قسم کے کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع کو دفعہ 10 کے تحت نمٹا جاتا ہے۔ اس طرح مختصر سوال یہ ہے کہ کیا پیرا2 صرف کوآپریٹو سوسائٹی کی طرف سے اپنے اراکین کے ساتھ تجارت سے حاصل ہونے والے منافع تک محدود ہے اور باہر والوں کے ساتھ کاروبار میں ہونے والے منافع کا احاطہ نہیں کرتا ہے۔

اس بات کی نشاندہی کی جا سکتی ہے کہ کچھ ایسے معاملات ہیں جن میں وضاحت کے اضافے کے ذریعے نوٹیفکیشن میں ترمیم سے پہلے یہ قرار دیا گیا تھا کہ دوسرے پیراگراف کوآپریٹو سوسائٹی کے ذریعے اپنے اراکین کے ساتھ لین دین میں کیے گئے منافع کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے نہ کہ کسی اور طریقے سے کیے گئے منافع کو۔سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح کے محدود معنی کو بہت وسیع اور عمومی اصطلاحات پر لگایا جاسکتا ہے جس میں پیرا2 کو شامل کیا گیا ہے۔

سوال واضح طور پر نوٹیفکیشن کی معنی سمجھنے کا ہے۔محکمہ کے معاملے کی حمایت میں، فاضل اٹارنی جنرل دو دلائل پر انحصار کرتا ہے۔وہ سب سے پہلے نوٹیفکیشن کے دوسرے پیرا کے ابتدائی الفاظ کا حوالہ دیتے ہیں، یعنی۔" , کسی بھی کوآپریٹو سوسائٹی کے منافع"۔یہ الفاظ، یہ استدلال کیا جاتا ہے، ایک کوآپریٹو سوسائٹی کی طرف سے اپنے کاروبار میں خالص کوآپریٹو سوسائٹی کے طور پر، یا دوسرے لفظوں میں، کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1912 کے چاروں کونوں کے اندر اپنے اراکین کے ساتھ کاروبار میں اوراس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضمنی قوانین کا حوالہ دیتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک کوآپریٹو سوسائٹی بنیادی طور پر اراکین کے ساتھ کاروبار کے لیے موجود ہے نہ کہ غیر اراکین کے ساتھ کاروبار کے لیے؛ لیکن نوٹیفکیشن کے الفاظ اور یہاں تک کہ جن پر زیادہ خاص طور پر انحصار کیا جاتا ہے، وہ کسی بھی کاروبار کو شامل کرنے کے لیے کافی وسیع ہیں چاہے وہ کسی بھی قسم کا ہو یا دوسرے کا۔اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بینک ایک کوآپریٹو سوسائٹی ہے اور صرف اس طرح کی چھوٹ کا دعوی کر رہا ہے، اور مزید یہ کہ وہ اپنے ذریعے چلائے جانے والے کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع کے حوالے سے مثال کا دعوی کر رہا ہے۔یہی وجہ تھی کہ منافع کو "دوسرے ذرائع" کے اندر لانے کی کوشش کا احاطہ کیا گیا۔دفعہ 12 انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کو اس عدالت میں صحیح طور پر ترک کر دیا گیا تھا۔اگر یہ واضح حیثیت ہے، تو اس کے بعد یہ آتا ہے کہ " کسی بھی کوآپریٹو سوسائٹی کے منافع" کے الفاظ اتنے

وسیع ہیں کہ وہ کسی بھی کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع کو پورا کر سکتے ہیں، اور یہ ظاہر کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے کہ وہاں مذکور منافع صرف اراکین کے ساتھ کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع ہیں۔

اس کے بعد یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اراکین کے ساتھ کاروبار کے لیے ایک کوآپریٹو سوسائٹی موجود ہے، اور یہ کہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ اور بینک کے ضمنی قوانین کاروباری اداروں کے اس کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ اور ضمنی قوانین کی بنیاد پر یہ ارادہ نوٹیفکیشن کی تشریح کی کلید ہے، اور اس لیے اسے صرف اراکین کے ساتھ کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع تک محدود ہونا چاہیے۔اس دلیل کی حمایت میں، مدراس سنٹرل اربن بینک لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس (2) میں مشاہدات کا حوالہ دیا گیا اور صوبائی کوآپریٹو بینک لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس (2) اور کمشنر انکم ٹیکس، برما بنام بنگالی اربن کاپریٹو کریڈٹ سوسائٹی

(1) (1929) آئی ایل آر 52 مدراس۔ 640 ایف۔ بی۔ (2) (1933) آئی۔ ایل۔ آر۔ 56 مدراس 837۔ ایف۔ بی۔ کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی لمیٹڈ (1)،

جہاں یہ نشاندہی کی گئی تھی کہ نوٹیفکیشن میں صرف اراکین کے ساتھ کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع کا احاطہ کیا گیا ہے۔ پہلے دو معاملات سرکاری سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کی گئی رقم سے حاصل ہونے والے سود کے تھے تاکہ حکومت کے سوسائٹیز کو کل واجبات کا 40 فیصد رکھنے کے احکامات کی تعمیل کی جا سکے۔ ہمیشہ ہاتھ میں تیار رہتا ہے، اور یہ کہا جاتا تھا کہ منافع اراکین کے ساتھ کاروبار سے نہیں ہوتا تھا۔تین میں سے آخری معاملات میں، یہ نشاندہی کی گئی کہ چھوٹ اس اصول پر مبنی تھی کہ کوئی شخص خود سے نقصان یا منافع نہیں کما سکتا، اور سختی سے بات کرتے ہوئے، صرف ایسے منافع کو چھوٹ دی گئی تھی جو اراکین کے ساتھ کاروبار میں کیے گئے تھے۔

ان معاملات کا فیصلہ ہونے کے بعد سے اس موقف کو وضاحت کے اضافے سے مادی طور پر تبدیل کر دیا گیا ہے۔وضاحت اب ہمیں آمدنی کی اقسام کی طرف لے جاتی ہے۔دفعہ 6 ہندوستانی انکم ٹیکس ایکٹ جہاں کاروباری منافع، خود ان کے ذریعہ ایک زمرے میں، دفعہ 10 کے تحت وضاحت کی جاتی ہے۔مختلف خصوصیات کے آمدنی کے دیگر سرے ہوتے ہیں جن کا الگ سے سلوک کیا جاتا ہے، اور پھر ایک بقایا سر ہوتا ہے جس میں دوسرے ذرائع سے آمدنی شامل ہوتی ہے جو اس وجہ سے بے نام ہیں۔وضاحت کو پہلے کے فیصلوں کی عمومی منظوری نہیں کہا جا سکتا۔اس طرح کے نتیجے کی جان بوجھ کر پیروی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اگر اطلاع کا پیراگراف کافی واضح تھا تو وضاحت کی شاید ہی کوئی ضرورت تھی۔وضاحت کا اضافہ لفظ "منافع"

کے دائرے کے بارے میں پیدا ہونے والے کسی بھی شک کو ہمیشہ کے لیے صاف کر دیتا ہے۔ وضاحت کے اضافے کے بعد اور اس سے پہلے بھی، یہ لفظ کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع کو ظاہر کرتا تھا نہ کہ آمدنی کو جو کاروبار کے علاوہ پیدا ہوتی ہے۔

اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے کہ اس وقت جب نوٹیفکیشن پہلی بار جاری کیا گیا تھا اور جب اس میں ترمیم کی گئی تھی، اس بات پر بھی غور نہیں کیا گیا تھا کہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کو صارفین کے درمیان ان کی مساوی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے کم رسد میں اجناس تعلقات میں معاملات کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ تاہم، یہ ہمیشہ مناسب حکومت کے لیے کھلا تھا کہ وہ ایک سوسائٹی کو اپنے کاروباری ارکانوں کے ساتھ ساتھ دوسرے اشخاص کے ساتھ تجارت کرنے کی اجازت جو کہ شرائط اور پابندیوں بمنشائے دفعہ 31 کواریٹو سوسائٹیز ایکٹ کے ذریعے تجارت کی توسیع کرسکتا ہے۔ درحقیقت یہاں ایسا کیا گیا ہے۔

ایک بار جب کوآپریٹو سوسائٹی کے کاروبار کی یہ توسیع ہو جاتی ہے، تو نوٹس کے عمومی الفاظ میں استثنیٰ کے اندر اس طرح کے کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع شامل ہوتے ہیں، اور اس استثنیٰ کو منفی کرنے کے لیے ایک متوقع بنیادی ارادے سے زیادہ کی ضرورت ہوگی۔ روشنی میں نوٹیفکیشن کے معنی کو جمع کرنے کا ایک مبینہ ارادہ تشریح کے معروف اصول کو الٹنا ہے۔ ہماری رائے میں، نوٹیفکیشن کے تحت منافع کو مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا، اور سوال کا جواب مثبت ہونا چاہیے تھا۔

(1) (1933) I.L.R. 11 Ran.521.

نتیجے میں، ہم یہاں اور ہائی کورٹ میں اخراجات کے ساتھ اپیل کی اجازت دیتے ہیں۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔